

کامل ہر حصہ

محرم نبوت

حضرت امام مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان

ادارۃ المعارف کراچی

وَحَيْثُ يَتَذَكَّرُ اللَّهُ نَجَاتُكَ وَالْجَنَّةُ الْبَاقِيَةُ
(فرمان باری تعالیٰ)

اور لیکن آپ اللہ کے رسول اور تمام انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں

ختم نبوت کامل حصہ

جس میں ایک سو سے زائد آیات قرآنی اور دو سو دس احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع امت اور سینکڑوں اقوال صحابہ و تابعین و ائمہ دین سے مسئلہ ختم نبوت کے ہر پہلو کو واضح کیا گیا ہے، اور شبہات کے شافی جوابات دیئے گئے ہیں،

حضرت لانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم پاکستان



إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا

میں کوئی نبی نہیں ہو سکتا، ورنہ لازم آئے گا کہ غیر نبی (ابوبکرؓ) نبی سے بڑھ جائے، حالانکہ یہ ناممکن ہے۔

حدیث نمبر ۹۸ | عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا دُخَى إِلَّا الْقُرْآنُ رَكْنٌ فِي الْمَعْتَصِرِ
مِنْ مُشْكِ الْأَنْثَارِ (ص ۳۵۲)

ترجمہ :- ” حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قرآن کے سوا کوئی دخی نہیں،
(دیکھو معاصرین مشکل الآثار، صفحہ ۳۵۲)“

مراد یہ ہے کہ قرآن کے بعد اور کوئی جدید آسمانی کتاب نہیں آ سکتی۔

حدیث نمبر ۹۹ | عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنِّي عِنْدَ رَبِّي عَشْرَةٌ أَسْمَاءُ قَالَ أَبُو الطُّفَيْلِ حَفِظْتُ مِنْهَا
ثَمَانِيَةً مُحَمَّدٌ وَآخِذٌ وَأَبُو الْقَاسِمِ وَالْفَاتِحُ وَالْخَاتِمُ وَ
الْعَاقِبُ وَالْخَاشِعُ وَالْمُنَاجِي (رواه ابو نعیم فی الدلائل ص ۱۲)
ترجمہ :- ” حضرت ابوالطفیلؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے
پروردگار کے نزدیک میرے دس نام ہیں (ابوالطفیل کہتے ہیں) کہ مجھ ان میں سے
آٹھ یاد رہ گئے وہ یہ ہیں :- محمد، احمد، ابوالقاسم، فاتح، خاتم، عاقب، خاشع
ماحی (دیکھو دلائل النبوة، ابو نعیم، صفحہ ۱۲)“

حدیث نمبر ۱۰۰ | عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِي السُّبُوءَةُ وَلَكُمْ الْخِلَافَةُ (رواه ابن عساکر) (من الکثر ص ۱۸۰ ج ۶)
ترجمہ :- ” حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ میرے لئے نبوت ہے اور تمہارے لئے خلافت، روایت کیا اس کو ابن عساکر
نے، (از کثر العمال ص ۱۸۰ ج ۶)“

حدیث کی تقسیم سے معلوم ہوا کہ اس امت میں بجائے نبوت کے محض خلافت ہی
نبوت صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی۔

حدیث نمبر ۱۰۱ | عَنْ ابْنِ شَرِقٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَطْمَئِنَّ يَا عِمَّ فَإِنَّكَ خَاتِمُ الْمُهَاجِرِينَ فِي الْهَجْرَةِ كَمَا أَنَا
خَاتِمُ النَّبِيِّينَ فِي النَّبُوءَةِ (كذا فی الکثر ص ۱۷۸ ج ۶)

ترجمہ ۱۔ ”ابن شہابؒ مرسل روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے فرمایا کہ اے چچا آپ مطمئن رہیں (اور مکہ سے ہجرت نہ کریں) اس لئے کہ آپ ہجرت میں خاتم المہاجرین ہیں جیسے میں نبوت میں خاتم النبیین ہوں۔ روایت کیا اس کو رویانی اور ابن عساکر نے (کنز، ص ۱۷۸ ج ۶)۔“

حدیث نمبر ۱۰۲ | عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَبِيٌّ (رواہ الطبرانی وابن عدی فی الکامل) (من الکثر، ص ۱۳۷ ج ۶)

ترجمہ ۱۔ ”حضرت سلمہ بن الاکوعؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر انبیاء کے سوا تمام انسانوں سے بہتر ہیں، روایت کیا اس کو طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عدی نے کامل میں (ازکثر، صفحہ ۱۳۷ ج ۶)۔“

حدیث نمبر ۱۰۳ | عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا أَبُو بَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَبِيٌّ (رواہ ابن عدی والطبرانی فی الکبیر والخطیب فی المتفق والمفترق والذہبی) (من الکثر، ص ۱۳۸ ج ۶)

ترجمہ ۱۔ ”حضرت عکرمہ بن الاکوعؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ابوبکرؓ سوائے نبی کے میرے بعد سب انسانوں سے افضل ہیں۔ روایت کیا اس کو ابن عدی نے اور طبرانی نے معجم کبیر میں، اور خطیب نے متفق و مفترق میں اور ذہبی نے (کنز، ص ۱۳۸ ج ۶)۔“

حدیث نمبر ۱۰۴ | عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِي جِبْرِيلَ فَقُلْتُ مَنْ يَهَاجِرُ مَعِيَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ بَنِي أُمِّ أُمِّكَ مِنْ بَعْدِكَ وَهُوَ أَفْضَلُ أُمَّتِكَ مِنْ بَعْدِكَ (رواہ الذہبی من الکثر، ص ۱۳۸ ج ۶)

ترجمہ ۱۔ ”حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تو میں نے دریافت کیا کہ میرے ساتھ ہجرت کون کرے گا؟ فرمایا ابوبکرؓ، اور وہی آپ کے بعد آپ کی امت کے خلیفہ ہوں گے اور وہ آپ کے بعد ساری امت سے افضل ہیں (کنز، ص ۱۳۸ ج ۶)۔“

حدیث نمبر ۱۰۵ | عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَمَشِي أَمَامَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غُرُبَتْ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

أَفْضَلَ مِنْ أَبِي بَكْرٍ (رواه ابن النجار رجل) (من الكفر ص ۱۳۳ ج ۶)

ترجمہ :- "حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اے ابو الدرداءؓ! کیا تم اس شخص سے آگے چلتے ہو جو تم سے دنیا و آخرت میں

افضل ہے۔ یاد رکھو کہ نبیین اور مرسلین کے بعد پورے دور شمسی یعنی زمانہ میں

ابو بکرؓ سے افضل کوئی نہیں ہوا (کتر، ص ۱۳۰ ج ۶)

حدیث نمبر ۱۰۶ | عَنْ عَلِيٍّ مَرْفُوعًا قَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ

عُمَرُ (رواه ابن عساکر - من الکفر ص ۱۳۳ ج ۶)

ترجمہ :- "حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس

امت کے نبی کے بعد ساری امت سے افضل ابو بکرؓ و عمرؓ ہیں (روایت کیا

اس کو ابن عساکر نے) (کتر، ص ۱۳۲ ج ۶)

حدیث نمبر ۱۰۷ | عَنْ الزُّبَيْرِ مَرْفُوعًا خَيْرُ أُمَّتِي بَعْدِي أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ -

(رواه ابن عساکر - من الکفر ص ۱۳۲ ج ۶)

ترجمہ :- "حضرت زبیرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے

بعد میری امت میں سب بہتر ابو بکر و عمرؓ ہیں (ابن عساکر) (کتر، ص ۱۳۲ ج ۶)

ان تمام احادیث کا حاصل یہ ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ تمام امت محمدیہؓ میں افضل

السان ہیں، اور باقی ہمہ جیب کے وہ نبی نہیں تو معلوم ہوا کہ اس امت میں کوئی نبی نہیں

ہو سکتا ورنہ غیر نبی کا نبی سے افضل ہونا لازم آئے گا۔

حدیث نمبر ۱۰۸ | عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ

لَا أَمْنُ بِكَ (يَعْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) حَتَّى يُؤْتِيَنِي

بِكَ هَذَا الصَّبُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنَا

يَا صَبُّ فَقَالَ الصَّبُّ بِلِسَانِ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا

لَبَّيْكَ وَمَعْدُودُكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ مَنْ تَعْبُدُ فَقَالَ